السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی عالمِ دین کی تصویر محبت والفت کی وجہ سے رکھنی جائز ہے؟ کیا یہ شرک تو نہیں؟ اس کے ساتھ شرکیہ کوئی بھی کام نہیں کیا جاتا۔ صرف ایک محبت کے تقاضے کے طور پر رکھی جائے جیسے علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمہ اللہ وغیرہ...(الاعتصام) سے اس بات کا گلہ بھی ہے کہ مارچ کے مہینے میں جس میں علامہ احسان الٰہی ظہیر کی شہادت کا واقعہ رونما ہوا، اس مہینے میں آپ ''الاعتصام'' میں ان کے بارے میں کوئی مضمون بھی نہیں شائع کرتے جب کہ آج ہماری نسل اپنے اکابر کو بھولتی جارہی ہے۔ (گل زمان ولد نذر خان۔ ضلع قصور) (۱۲ جنوری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث میں ہے کہ :

(قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا تَدخُلُ المَلَائِکَةُ بَیتًا فِیهِ کَلبٌ وَلَا تَصَاوِیرُ۔ ' (صحیح البخاری، باب التَّصَاوِیرِ۔ ،رقم: ۵۹۴۹ '

''جس گھر کتا یا تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ ''

اس سے معلوم ہوا کہ تصویر کو مطلقاً اپنے پاس رکھنا حرام ہے۔ قومِ نوح میں شرک کا آغاز بھی تصویروں کے احترام سے ہوا تھا۔ لہٰذا اس سے اجتناب از بس ضروری ہے۔ یاد رہے کہ اسلام کسی کی برسی منانے کا قائل نہیں۔ البتہ سلف صالحین کے کارناموں کو کسی وقت بھی اجاگر کیا جاسکتا ہے۔ حقائق پر مبنی مضمون لکھ کر آپ بھیجیں ''الاعتصام'' شائع کرے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:498

محدث فتویٰ